حکومتِ بلوچستان

بجٹ تقریر

برائے مالی سال-(2025-26)

میر شعیب نوشیروانی

صوبائی وزیر خزانہ حکومت بلوچستان

﴾بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴿

بجٹ تقریر 2025-26

جنابِ اسپیکر اور معزز اراکینِ صوبائی اسمبلی اسلام علیکم!

میں بجٹ تقریر کا آغاز ربِ کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ مخلوط صوبائی حکومت کا یہ دوسرا سالانہ بجٹ 2025-26 اِس معزز و مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لیے اعزاز اور مسرت کا باعث ہے۔

جناب اسپیکر!

مخلوط صوبائی حکومت اور اِس کی اِتحادی جماعتوں کی وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے۔ نئ حکومت نے اِس دوران بہت سی اہم کامیابیاں حاصل کر کے ایک نئ تاریخ رقم کی ہے جس کے لیے میں اللہ تعالیٰ کا شکر گذار ہوں۔ جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کے قیام کو تقریباً سوا ایک سال ہونے کو ہے تاہم جمہوری، سیاسی، سماجی اور مشترک اعلیٰ اِقدار و روایات کو مدِ نظر رکھتے ہُوئے ہم نے بھرپور کوشش کی کہ صوبے کے طول و عرض میں تمام حکومتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے، مالی نظم و ضبط کے ساتھ عملی اِقدامات کے ذریعے عوام کی خدمت، صوبے کی مجموعی ترقی و خوشحالی کے حصول کو ممکن اور اُس میں مزید وسعت لائی جا سکے۔

جناب اسپیکر!

ہماری حکومت نے شروع دِن سے ہی بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے ذرائع پیدا کرنے پر توجہ دی۔ عوام کی عزت نفس اور ان کے احترام کو اپنی اولین ترجیح سمجھا۔ صوبے میں باہمی احترام اور رواداری کو فروغ دیا۔ صوبے کے اہم معاملات میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر تمام سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا۔ اِنفرادی حیثیت میں فیصلہ کرنے کی بجائے صوبے کی نمائندہ اسمبلی اِس ایوان کو مشاورت کا مرکز بنایا اور تمام اہم فیصلے کابینہ کی منظوری سے کیے۔

جناب اسپیکر!

❁ وزیراعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہد ترقی کے لئے دُرست سمت کی جانب گامزن ہے۔ یہ وزیراعلیٰ کی قائدانہ صلاحیتوں کا ثمر ہے کہ بلوچستان ہمہ گیر ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ صوبے کے عوام خود کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ کے عوام دوست وژن کے مطابق صوبائی حکومت نے جو بھی فیصلے کیے ہیں اِن پر عملدرآمد بھی کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کے عملی اِقدامات زمین پر نظر آرہے ہیں صرف کاغذوں تک محدود نہیں ہیں ۔

❁ وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھرپور طور پر اُٹھایا ہے تاکہ بلوچستان کو اِس کے جائز حقوق مل سکیں۔ وزیراعلیٰ نے ہمیشہ اپنے عمل سے عوام دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ اور عوامی مفاد کو ہر صورت مقدم رکھنے کے تاثر کو بڑھاوا دیا ہے۔ اِس میں دو رائے نہیں کہ اِس حکومت کے دور میں وزیراعلیٰ کی قیادت میں کابینہ نے دوررس نتائج پر مبنی ایسے فیصلے کیے جن کا ماضی میں تصور بھی ممکن نہیں تھا۔

جناب اسپیکر!

ایک دوسرے کو عزت واحترام دینا بلوچستان کی دیرینہ روایات میں سے ایک ہے اور ہم اپنی اِس روایت کے امین ہیں۔ ہم جب تک اقتدار میں رہیں گے صوبے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے خلوص نیت سے کام کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ملک اور صوبے کی ترقی میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب اسپیکر!

☆ اللہ تعالیٰ نے صوبہ بلوچستان کی سرزمین کو بے پناہ قدرتی وسائل سے نوازا ہے جس کی اہمیت کو دنیا تسلیم کرتی ہے۔ ہماری آبادی کم اور وسائل بے شمار ہیں۔ آبادی اور وسائل کا یہ تناسب کسی بھی علاقے کی ترقی کے لیے خوش

قسمتی کی علامت ہے۔ وزیرِاعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی صاحب کی مدبرانہ قیادت میں ہم ترقی اور خوشحالی کی مثبت سمت میں گامزن ہیں۔ معاشی اور سماجی اہداف کے حصول اور لوگوں کے معیارِ زندگی کو بلند کرنے کے لیے ہمہ وقت اِقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں۔ صوبائی حکومت نے قلیل عرصہ میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں اگرچہ محکمہ پی اینڈ ڈی کے پی ایس ڈی پی کے ذریعے سے صوبائی حکومت کی عوامی نوعیت کے اہم اِقدامات کی تفصیل طویل ہے تا ہم یہاں چیدہ چیدہ بڑے فیصلوں اور شعبہ وار کامیاب اِقدامات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں:

☆ وزیرِاعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت کا ایک اور وعدہ مکمل ہُوا۔ موجودہ صوبائی حکومت نے رواں مالی سال کا ترقیاتی اِسکیمات پی ایس ڈی پی فنڈز کے 100 فیصد حصہ اِستعمال کیا ہے جو کہ ہماری تاریخ کی بلند ترین سطح پر اِستعمال شُدہ فنڈز ہے پچھلے مالی سالوں میں اِس کا اِستعمال کم رہی یعنی مالی سالوں 22-2021 میں 53 فیصد، 23-2022 میں 66 فیصد اور 24-2023 میں 55 فیصد فنڈز اِستعمال ہُوئے۔ اِس ترقیاتی فنڈز کے موثر اور بروقت اِستعمال میں وزیرِاعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صاحب کی رہنمائی اور سخت مانیٹرنگ بھی رہی جس سے یہ کامیابی موجودہ صوبائی حکومت کو حاصل ہُوئی یعنی ماضی کے سالوں کے مقابلے میں اِس پی ایس ڈی پی فنڈز کے بروقت اِستعمال کرنے سے بلوچستان کے ترقیاتی کاموں میں نُمایاں بہتری آئی ہے اور مالی سال 25-2024 کے اِختتام تک اِس فنڈز کا 100 فیصد سے زیادہ اِستعمال کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

☆ ہماری موجودہ حکومت کی یہ کارکردگی تاریخ کا روشن باب کی طرح ہے۔ گورننس میں بہتری لانے کے لئے حکومتی اِقدامات کے مثبت نتائج بھی سامنے آرہے ہیں اِن ترقیاتی اِسکیمات کی بروقت تکمیل سے صوبے کی ترقی میں شفافیت اور میرٹ نمایاں ہُوئے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران 3 ہزار 230 جاری اور مکمل ترقیاتی اِسکیمات اِس سال کے آخر تک مکمل ہوگی جن میں پی ایس ڈی پی میں شامل 21 فیصد فنڈز سڑکوں، 18 فیصد آب پاشی اور 2.3 فیصد توانائی، 13 فیصد تعلیم، 8 فیصد صحت اور 7 فیصد پبلک ہیلتھ کے سیکٹرز کے لیے مختص کیے تھے۔ اِن میں پیداواری شعبوں کو مجموعی طور پر 6 فیصد بجٹ ملا جن میں زراعت، ماہی گیری اور معدنیات کے شعبے شامل ہیں۔

☆ رواں مالی سال 25-2024 میں 219 ارب روپے کا صوبائی پی ایس ڈی پی پیش کیا گیا ہے جو قومی و عالمی ترقیاتی اہداف (SDGs) سے ہم آہنگ تھا۔

☆ اِسی طرح رواں مالی سال ہماری حکومت نے 10 ارب روپے کے زائد رقم سے دیہی ترقی و خوارک کی تحفظ کے لئے خرچ کیے۔ شعبہ صحت و صحت عامہ کی بہتری و بہبود آبادی کے لئے 20.18 ارب روپے مختلف اِسکیمات پر خرچ کیے گئے۔

☆ تعلیم کی بہتری اور تعلیمی رسائی و بُنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنانے کے لئے ہماری حکومت نے 32 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی۔

☆ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے اور عوام کو پینے کی صاف پانی مہیا کرنے اور مختلف ڈیمز بنانے کے لئے تقریباً 46 ارب روپے سے زائد رقم مختلف اِسکیمات پر اخراجات کیے۔

☆ توانائی بحران کو کم کرنے کے لئے اور شفاف و قابلِ تجدید توانائی حاصل کرنے کے لئے ہماری صوبائی حکومت نے تقریباً 6 ارب روپے اِن اِسکیمات پر خرچ کیے ہیں۔

جناب اسپیکر!

☆ ہماری حکومت قائم ہونے کے بعد ہمیں سب سے بڑا چیلنج رواں مالی سال کے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کرانا تھا مگر صوبے کو درکار وسائل نہایت ہی کم تھے۔ تاہم، ہم نے غیر ترقیاتی اخراجات کو ہر ممکن حد تک کم کیا تاکہ ہم ترقیاتی اِسکیموں کے لئے وسائل فراہم کر سکیں۔ مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے آنے والے مالی سال کے لیے ایک متوازن بجٹ بنایا ہے اور تمام شعبہ جات کے لیے ان کی ضروریات کے مطابق فنڈز مختص کیے ہیں۔ پی ایس ڈی پی مالی سال 25-2024 ایک سالہ ترقیاتی پروگرام تھا جس میں بہت سی مشکلات کے باوجود ہم نے ترقیاتی کاموں کا جال بچھادِیا۔ ہماری حکومت نے مالی سال 25-2024 کے دوران ترقیاتی مد میں صوبے کے تاریخ کا سب سے زیادہ فنڈز کا اِجراء کیا اور بھرپور کوشش کی کہ صوبے کے تمام اِضلاع کو برابر اور

بِلا تفریق ترقیاتی عمل میں شامل رکھا جائے۔ ہماری صوبائی حکومت نے آئی ایم ایف کی ہدایات کی روشنی میں احسن طریقے سے کفایت شعاری کے تحت، ڈاؤن سائزنگ اور رائٹ سائزنگ کے نتیجے میں تقریباً غیرضروری اور خالی 6000 اسامیاں ختم کیے گئے جن کی ضرورتِ کام سرکاری محکموں میں نہ ہونے کے برابر تھیں۔ لہذا اِس حکومت نے ریشنلائزیشن کے تحت 14 ارب روپے کے خطیر رقم کی بھی بچت کی۔ ہماری صوبائی حکومت نے کفایت شعاری، عوام کی ترقی اور فلاح پر خصوصی توجہ دی ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہوگا کہ موجودہ مالی سال 2024-25 کے نظرثانی شدہ بجٹ کا مختصر جائزہ معزز ایوان کے سامنے پیش کروں جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کے اٹھائے گئے نئے مالی سال 2025-26 کے اِقدامات کے بارے میں آگاہ کروں گا۔

حصہ اول

جاری مالی سال 2024-25 کا بجٹ جائزہ

Budget Overview (2024-25)

جنابِ اسپیکر!

ہم سب جانتے ہے کہ صوبائی آمدنی، فیڈرل ٹرانسفرز اور صوبائی محصولات پر مُشتمل ہے اور بلوچستان صوبے کا زیادہ تر اِنحصار وفاقی منتقلی پر ہے اور یہی ہمارے معاشی وسائل کا بنیادی حصہ بھی ہے جس میں NFC ایوارڈ کے تحت طے شُدہ فارمولے کے مطابق تقسیم پول اور برائے راست ٹرانسفرز وغیرہ بھی شامل ہیں۔

☆ رواں مالی سال 2024-25 کے کل بجٹ کا غیر ترقیاتی تخمینہ 609 ارب روپے تھا۔ نظرثانی شدہ بجٹ برائے سال 2024-25 کا تخمینہ 544 ارب روپے ہوگیا ہے۔

☆ رواں مالی سال 2024-25 کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 219 ارب روپے تھا جو نظرثانی شدہ تخمینہ میں بڑھ کر 243 ارب روپے ہوگیا ہے۔ جس میں 3976 جاری ترقیاتی اسکیمات کے لیے 157 ارب روپے جبکہ

2704 نئی ترقیاتی اسکیمات کے لیے 86 ارب روپے جاری کیے گئے ہیں۔

☆ رواں مالیاتی سال 2024-25 میں نئی اسامیوں کی مد میں تمام صوبائی سرکاری محکموں میں **2964** اسامیاں تخلیق کی گئیں تھیں۔ جن پر اکثر محکموں میں میرٹ پر تعیناتیاں عمل میں لائی گئی اور کچھ محکموں میں اِن خالی اسامیوں پر بھرتیوں کا عمل جاری ہیں۔

آئندہ مالی سال **2025-26** کا بجٹ جائزہ

Budget Overview (2025-26)

جناب اسپیکر!

بجٹ 2025-26 میں حکومت کے اِقدامات میں صوبے کے دوردراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادی اِنفراسٹرکچر کی بہتری، ہنگامی صورتحال میں پیشگی اِقدامات اٹھانے اور جدت پر مبنی اصلاحات متعارف کروانے، سوشل سیکٹر کو مربوط بنانے، صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لئے اِقدامات کو وسعت دینے سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اورامن وامان کی مکمل بحالی شامل ہیں۔ غرض یہ کہ معاشرے کا کوئی ایسا طبقہ نہیں ہے جس کی فلاح و بہبود کے لئے اِقدامات نہ اُٹھائے گئے ہوں۔ اِن اِقدامات میں سرکاری ملازمین، خواتین، پنشنرز، نوجوان، ماہی گیر، مزدور سمیت ہر شعبہ زندگی سے وابستہ افراد شامل ہیں۔ اب میں اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ کے مختصر اور بنیادی خدوخال پیش کرنا چاہونگا۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 کا کل بجٹ تخمینہ **1028** ارب روپے ہے جس میں غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم **642** ارب روپے ہے جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا حجم **245** ارب روپے ہے۔ ڈویلپمنٹ گرانٹس (Federal Funded Projects) کی مد میں **66.5** ارب روپے اور فارن پروجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں **38** ارب روپے صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہیں۔ اس طرح یہ بجٹ ہمارے

صوبے کا سرپلس بجٹ ہے اور اِس سرپلس بجٹ کا تخمینہ **36.6** ارب روپے ہے جو ایک لہذ سے بلوچستان کا تاریخی بجٹ ہے۔ نیز صوبہ کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایک کھرب سے زیادہ کا بجٹ تجویز کیا جارہا ہے۔

☆ صوبائی آمدنی میں بھی بہتری لائی جارہی ہے جس کے تحت صوبائی آمدنی کو 124 ارب روپے تک پہنچادِیا جائے گا۔

☆ صوبے میں جاری اخراجات میں نُمایاں کمی لائی گئی تاکہ صوبائی وسائل کو زیادہ اہم اور ترجیحی منصوبوں پر صرف کیا جاسکے۔ اِس مد میں Operating Expenditure کو موجودہ 43 ارب روپے کے مقابلے میں 33 ارب روپے تک کردِیا گیا ہے اِس طرح 10 ارب روپے کی کمی کی گئی ہے

☆ رواں مالی سال کے دوران (Capital Exenditure) کی مد میں مشینری اور دیگر ضروری اشیاء کی خریداری کے لئے 4.50 ارب روپے رکھنے کی تجویز ہے۔ اِس میں بھی پچھلے سال کی نسبت 6 ارب روپے کی کمی کی گئی ہے۔ محکموں کو گرانٹس کی مد میں 113 ارب روپے رکھے گئے۔

جناب اسپیکر!

اگلے سال کے بجٹ کا ایک خصوصیت یہ ہے کہ ایک مربوط منصوبہ بندی کے تحت ایسے کئی منصوبوں پر کام کا آغاز ہوگا جو کہ ان شاءاللہ اس صوبہ کی تقدیر بدل دیں گا۔ ان میں سے چند منصوبے مندرجہ ذیل ہیں:

☆ مزید 8 شہروں میں safe city کا قیام اور 18 ارب کی فراہمی۔

☆ ضلع کے سطح پر عوامی صروریات پوری کرنے کیلیئے 20 ارب کی فراہمی۔

☆ شہری سہولیات کے لیئے 3 ارب کی فراہمی جو کہ صفائی کے نظام اور نکاسی آب پر خرچ ہوگی۔

☆ 1000 فلٹریشن پلانٹس کے لئے 3 ارب کی فراہمی تاکہ کوئی یونین کونسل اس سے محروم نہ ہو۔

☆ ماشخیل میں ایک ڈیم کی تعمیر جس سے نہ صرف علاقے کو پانی دستیاب ہوگا بلکہ چاغی میں کان کنی کرنے والی کمپنیوں کو فروخت بھی ہوگا اس منصوبے کی لاگت تقریباً 25 ارب روپے ہے

☆ چاغی، صنعتی علاقوں ورشہریوں کیلئے شمسی گرڈز

☆ نوجوانون کو ہنر سکھانے اور بلاسود قرضوں کا پروگرام جس کی لاگت 16 ارب روپے ہے

☆ عوامی شکایات کے ازالے کے موبوط نظام جو کہ تحصیل کی سطح سے لے کر صوبائی سطح تک ہوگا

☆ ڈیموں کے کمانڈ ایریا تعمیر کرنے کا منصوبہ

☆ کم BTU گیس سے کھاد کے کارخانے کا منصوبہ

اِسی طرح ہماری صوبائی حکومت نے پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لئے یعنی Sustainable Development Goals (SDGs) کے تحت مالی سال 2025-26 کے لئے قابل ذکر منصوبے اور ترقیاتی اِسکیمات رکھے گئے ہیں:

☆ موجودہ صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے لئے جامع ترقیاتی وژن تشکیل دِیا ہے جس میں معیشت، تعلیم، صحت اور اِنفراسٹرکچر کے نظام کو مرکزی اہمیت حاصل ہے جس میں ڈیمز، سڑکیں، صنعتی زون، ٹرمینلز، ریل کے منصوبے، روزگار و معیشت کی فراوانی، مائیکروفنانس اور زراعت وغیرہ شامل ہیں۔

☆ اِسی طرح بلوچستان کے بے روزگار نوجوانوں کو فنی تربیت سے آراستہ کرنے کے لئے 5000 ملین روپے مختص کیے جا رہے ہیں۔

☆ صوبے میں ماحولیاتی اِقدامات کو بہتر بنانے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت پہلی بار بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے تحت اِسپیشل فنڈ 500 ملین روپے کی گرانٹ مختص کیا گیا ہے۔

☆ جامعات کو 8000 ملین روپے کی رقم بلوچستان کے تمام یونیورسٹیوں کے لئے مختص کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں فیڈرل گورنمنٹ یعنی HEC نے بھی 3000 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ بچت اِسکیم کے تحت موجودہ صوبائی حکومت کوئی نئی گاڑیاں نہیں خریدے گی صرف قانون نافِذ کرنے والے اداروں کی لئے جہاں اُن کی ضرورت پڑے خریدی جائے گی۔

☆ نئے مالی سال 2025-26 میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے

بلوچستان کے تمام مختلف سرکاری محکموں میں مجموعی طور پر **4188** کنٹریکٹ اور 1958 ریگولر نئی اسامیاں تخلیق کی جارہی ہیں۔

جناب اسپیکر!

ہماری حکومت مالی مسائل کا سامنا شروع دِن سے ہی کر رہی ہے مگر نا مساعد حالات کے باوجود حکومتی اور اپوزیشن کے حلقوں کو یکساں بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں میں وسائل کی تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے۔صوبے کی بڑھتی آبادی کو سرکاری ملازمتوں اور دیگر روزگار کی فراہمی میں حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔اب میں اِن اہم صوبائی سرکاری محکموں کی کارکردگی اور اِن کے بارے میں جو اِقدامات ہماری حکومت نے اُٹھائی ہے اور مزید ان کی لئے جو اِقدامات کیے جارہے ہیں کو ڈپارٹمنٹ وائز پیش کرنا چاہوں گا۔

محکمہ صحت (Health Department)

جناب اسپیکر!

صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔صحت کا بہتر نظام نہ صرف لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی معاوٗن ثابت ہوتا ہے۔مختلف بیماریوں کی روک تھام،علاج معالجہ اور فروغ صحت کے حوالے سے اِقدامات کرنا، پبلک سیکٹر میں اِنتہائی اہمیت کے حامل ہے اِسی لیے شعبہء صحت ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

☆ محکمہ صحت نے ریکارڈ مدت میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا آغاز کیا تھا اور مزید اِس پروگرام کو وسعت دِیا جارہا ہے۔اِس اِنقلابی اِقدام سے صوبے کے شہریوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں آسانیاں پیدا ہوئیں ہیں۔

☆ لورالائی اور خضدار میں برن یونٹس (Burn Units) کا قیام اور اِن کی مشینری و دیگر ضروری آلات کی فراہمی اور کوئٹہ میں نئے قائم شُدہ کینسر ہسپتال وٹراما سینٹر کو سہولیات مہیا کرنا حکومتی اِقدامات میں شامل ہیں۔

☆ ضلع نصیر آباد اور ژوب کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں میں 20 بستروں پر مُشتمل مکمل طور پر آئی سی یو اور

ایچ ڈی یو سے لیس ہسپتال کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ اِسی طرح رواں مالی سال میں بلوچستان کے تمام اِضلاع کے لئے مجموعی طور پر 66 ایمبولینسیز کی خریداری کی گئی ہیں۔

☆ رواں مالی سال کے دوران 663 میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز اور اِسٹاف نرسز کو کنٹریکٹ بُنیادوں پر بھرتی کیے جاچکے ہیں۔

☆ اب تک ہماری صوبائی حکومت بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تقریباً 208,986 مریضوں کو 6300 ملین روپے کی لاگت سے مفت علاج وادویات فراہم کرچکی ہے اور دُور دراز علاقوں میں عام آدمی کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے پی پی ایچ آئی کو 4600 ملین روپے کے گرانٹ دے چکا ہے۔

☆ آنے والی مالی سال 26-2025 میں شعبہءصحت کے لیے 2120 کنٹریکٹ اور 37 ریگولرنئ اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 26-2025 میں محکمہ صحت کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 16.4 اور غیر ترقیاتی مد میں 71 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

شعبہ تعلیم (Education Sector)

(الف) محکمہ اِسکول ایجوکیشن

(School Education Department)

جناب اسپیکر!

حکومت کی ترجیحات میں تعلیم کا فروغ سرفہرست ہے۔ حکومت بلوچستان پورے صوبے میں معیاری تعلیم کی فراہمی کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ اس سلسلے میں ہر سال صوبائی بجٹ کا ایک بڑا حصہ تعلیم کے شعبے کے لیے مختص ہوتا ہے۔ جس کا مقصد بلوچستان میں سب کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی کو ممکن بنانا ہے۔ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے ہر ممکن کوششیں کررہی ہے۔ رواں مالی سال میں حکومت بلوچستان

نے صوبائی بجٹ کا 17% تعلیم جس میں سے 12.5 فیصد اِسکول ایجوکیشن کے لئے مختص کیا گیا ہے جن میں چند اہم اِقدامات درج ذیل ہیں:

☆ رواں مالی سال برائے 2024-25 میں ہماری صوبائی حکومت نے تعلیم کے شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے کے لئے اِیجوکیشن کا بجٹ 43 فیصد اور ترقیاتی بجٹ 51 فیصد بڑھایا۔ جس سے تعلیم کی بہتری میں مدد ملی۔

☆ رواں مالی سال 2024-25 میں ہماری صوبائی حکومت نے ECE یعنی (Early Childhood Education) کلاسیز کے لئے تقریباً 100 ای سی ای اساتذہ کی آسامیاں تخلیق کی گئی تا کہ بچپن کی تعلیم کو فروغ دیا جاسکے۔

☆ اِسی طرح حکومت بلوچستان نے رواں مالی سال کے دوران 18 نئے پرائمری اِسکول قائم کیے اور ساتھ ہی 50 پرائمری اِسکولوں کو مِڈل کا درجہ، 43 مِڈل اِسکولوں کو ہائی کا درجہ اور 4 ہائی اِسکولوں کو ہائر سیکنڈری اِسکولز میں اپ گریڈ کیے جاچکے ہیں۔

☆ رواں مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے 10337 اساتذہ جو گریڈ-14 اور گریڈ-15 کی اسامیوں پر عارضی طور پر میرٹ پر بھرتی کیے اور اِسی طرح 3025 غیر فعال اِسکولوں کو فعال بنایا گیا تا کہ بلوچستان کے بچے اور بچیاں تعلیم کے زیور سے محروم نہ ہوں۔ یہ سکول کئی سالوں سے بند پڑے تھے اور ان کے کھلنے سے عوام نے ان کی زبردست پزیرائی کی ہے۔

☆ موجودہ صوبائی حکومت نے اِس سال بلوچستان کے تمام اِسکولوں میں مفت درسی کتابوں کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا اور اِس ضمن میں 1 ارب روپے کی بچت بھی کی گئی۔ اِسی طرح 97 شیلٹرلیس اِسکولوں کو عمارتیں فراہم کی گئی اور اِن میں 200 ای سی ای کلاسیز والے کمروں کی مرمت و نئے کمروں کی تعمیر بھی کروائی گئی۔

☆ جاری مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے 380 ڈیجیٹل لائبریریاں، 42 سائنس و آئی ٹی لیبز، 156 اِسکولوں میں سائنسی آلات کی فراہمی، 88 کھیل کے میدانوں کو طلباء وطالبات کے لئے بحالی اور

142 بسیں طلباء وطالبات کومُہیا کی گئی۔ اِسی طرح بلوچستان کے 25 اِضلاع میں ایجوکیشن کے ذیلی دفاتر کا قیام، 7 نئے بیچلر ہوسٹلز برائے خواتین کی سہولیات کی فراہمی کوبھی یقینی بنایا گیا۔

☆ رواں مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے 431 اِسکولوں میں باتھ روم کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا اور 230 اِسکولوں میں ناپید سہولیات کوبھی مہیا کیے گئے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام (WFP) کے تعاوُن سے اِسکول میل پروگرام(School Meal Programe) کےتحت کوئٹہ کے 46 اِسکولوں میں کھانے کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ اِس پروگرام سے بلوچستان کے مختلف اِسکولوں کی 20400 طلباء وطالبات اوراُن کی ماؤں کو فائدہ پہنچا۔

آئندہ مالی سال 2025-26 میں ہماری صوبائی حکومت نے درج ذیل منصوبے تجویز کیے جوکہ درج ذیل ہے:

☆ آئندہ مالی سال ہماری حکومت نے ای سی ای اور پرائمری تعلیم کی بہتری کے لئے 28 ارب روپے کی رقم مختص کی ہے۔ اِسی طرح GPE یعنی (Global Partnership Education) گرانٹ کے تحت تعلیم میں مزید بہتری اوراصلاحات لانے کے لئے جس میں یونیسف، ورلڈ بینک اور یونیسکو کا تعاوُن بھی شامل ہے موجودہ صوبائی حکومت نے اِس منصوبے کے لئے 6.7 ارب روپے کی گرانٹ مختص کیے ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان کی پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ رکھنی کو ٹورنٹو (کینیڈا) کی طرز پر ایجوکیشن سٹی یعنی تعلیمی شہر قرار دیا جائے گا تاکہ اِسٹوڈنٹس کو تعلیمی سہولیات فراہم کیے جائے اور عالمی سطح پر مختلف یونیورسٹیوں کے اساتذہ کو صوبہ بلوچستان کی طرف مائل کیے جاسکے۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں محکمہ تعلیم نے اِسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لئے 1170 کنٹریکٹ اور 67 ریگولر نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں شعبہ تعلیم یعنی محکمہ اِسکول ایجوکیشن کی ترقیاتی مد میں 19.8 اور غیر ترقیاتی مد میں 101 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ب) محکمہ کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنکل ایجوکیشن

(Colleges, Higher &Technical Education Department)

جناب اسپیکر!

جدید عہد میں اعلیٰ تعلیم کے بغیر اِجتماعی ترقی کا خواب شرمندہِ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ اعلیٰ تعلیم کے بغیر ہم اپنے نوجوانوں کو قابل اور ہنرمند بنانے سے قاصر ہیں۔ اِس ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کو بھی عملی طور پر فوقیت دی گئی ہے۔

☆ رواں مالی سال 25-2024 میں کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنکل ایجوکیشن محکمہ کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 22 ارب 81 کروڑ روپے رکھے گئے تھے اِسی طرح مجموعی طور پر 2271 ملین روپے کا گرانٹ صوبے کے تمام کالجز اور 11 کیڈیٹ کالجوں کے لیے دیئے گئے۔

☆ محترمہ بنظیر بھٹو اِسکالرشپس کی مد میں محکمہ کالجز نے 54 ملین روپے ایف اے، ایف ایس سی طلباء وطالبات کے لئے اور 51 ملین روپے اِنٹر، ڈگری وپوسٹ گریجویٹ اِسکالرشپس طلباء وطالبات کے لئے جاری کیے۔

☆ صوبائی حکومت نے جاری مالی سال 25-2024 میں 5000 ملین روپے کی گرانٹ کا فنڈ 11 عوامی شعبہ جات جامعات کے لئے جاری کیے اِسی طرح تمام یونیورسٹیز اور ریزیڈینشل کالجز کے بجٹ میں اِس سال 100 فیصد اِضافہ کیا گیا۔

☆ موجودہ صوبائی حکومت جاری مالی سال کے پی ایس ڈی پی اِسکیم میں 1000 ملین روپے کی رقم میر چاکر خان رند یونیورسٹی کے سب کیمپس کو فعال بنانے کے لئے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

☆ جدید اور ناپید سہولیات کی کمی کو دُور کرنے کے لئے مثلاً فراہمی صاف پانی کی سہولت کو تمام کالجز، پولی ٹیکنیک، بی آر سیز اور کیڈیٹ کالجوں میں مہیا کرنے کے لئے 2000 ملین روپے کی رقم مختص کیا جا رہا ہے۔ اِسی طرح صوبے کے تمام مختلف گرلز و بوائز کالجوں کو بسیں و کوسٹرز مہیا کرنے کے لئے مالی سال 25-2024 کے جاری

نئے پی ایس ڈی پی اِسکیم میں 500 ملین روپے کی خطیر رقم مختص کیے جائے گے۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں محکمہ کالجز کے لئے 91 اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اِس شعبہ میں غیر ترقیاتی مد میں 24 ارب 1 کروڑ روپے اور ترقیاتی مد میں 5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ زراعت (Agriculture Department)

جناب اسپیکر!

زراعت ہماری مُلکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور زراعت کا مُلکی معیشت میں حصہ تقریباً 24 حصہ ہے جس سے مُلکی معیشت میں زراعت کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

☆ بلوچستان صوبے کے شمالی وجنوبی حصوں میں 7 سرد خانے (Cold Storage) جن میں پیداوار کرنے والے علاقے پنجگور، آواران وخاران، سیب اُگانے والے علاقے کوئٹہ وپشین اور سبزی اُگانے والے علاقہ ضلع حب میں تعمیر کیے جا چکے ہیں۔ اِس سرد خانوں (Cold Storages) کا مقصد کسانوں کو مارکیٹ کی اُتار چڑھاؤ اور اِن سے منسلک نقصانات سے بچنے ،قومی سطح پر پیداوار میں اِضافہ اور اِن کی فروخت سے فائدہ اُٹھانے کے لئے اِن سہولیات کو مُہیا کرنا مقصود ہے۔

☆ اِس سال نیو یارک اِنٹرنیشنل زیتون کا تیل کے عالمی مقابلے میں ہمارے صوبے کے ضلع لورالائی کے زیتون کا تیل سلور ایوارڈ 2025 جیتا جس سے پاکستان کا وقار اور پہچان دُنیا میں مزید نُمایا ہوئی۔ ہمارے ملک کی یہ معزز پہچان پہلی بار پاکستانی برانڈ لورالائی کے زیتون کا تیل کی وجہ سے پاکستان کو عالمی سطح پر عزت سے نوازا ہے جو ہمارے صوبہ بلوچستان کے لئے باعث اِفتخار ہے۔

☆ رواں سال 25-2024 میں محکمے کے بلڈوزرز نے 167,194 گھنٹے کام سرانجام دِیا جس سے 24778 سے زائد ایکڑ کی اراضی دوبارہ زیرِ کاشت بنانے کے قابل ہُوئی۔

☆ ہماری صوبائی حکومت کسان کارڈ پروگرام کو وسعت دینے کا ارادہ رکھتی ہے اِس پروجیکٹ کے ذریعے سے تمام کسانوں کے لئے جامع نمونہ تیار کرنا،مختلف پلیٹ فارم کسان اِنفارمیشن سسٹم سے اہم لازمی زرعی سبسڈی حاصل کرنا،قرض،معلومات،موسم کی تازہ ترین اپ ڈیٹ،موسمی زراعت کے مشورے،خبریں اور مالی اِمداد کی فراہمی شامل ہیں کسان کارڈ کے ذریعے مُہیا ہوگی۔ کسان برادری اِس پلیٹ فارم کو موبائل ایپلیکشن ، کال سینٹر سروسز اور ویب سائٹ کے ذریعے سے بھی اِستفادہ کرسکیں گے۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 16 ارب 77 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں اور اس شعبے میں فقید المثال کام،تمام ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقل کرنا ہے بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا پراجیکٹ یعنی 52 ارب کی لاگت سے یہ پروگرام پایہ تکمیل کو پہنچایا جارہا ہے اس سلسلے میں صوبائی حکومت وفاقی حکومت کی بھی انتہائی مشکور رہے

محکمہ خوراک (Food Department)

جناب اسپیکر!

جیسا کہ اس معزز ایوان کو بخوبی علم ہے کہ گندم عوام کی بنیادی ضروریات میں سے اہم جزو ہے اور اس کے مہنگا ہونے سے عام آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکومت نے فوڈ سیکورٹی کے لیے خاطر خواہ ذخیرہ رکھتی ہے تا کہ کسی بھی بحرانی کیفیت سے فوری طور پر بہتر انداز میں نمٹا جا سکے۔ ہماری صوبائی حکومت نے بلوچستان کے گوداموں میں 3 سال سے موجود گندم کو مزید خراب ہونے سے بچانے کے لئے محکمہ خوراک بلوچستان گندم فوری نکالنے کی اِجازت دی تا کہ سرکاری خزانے کو زیادہ نقصانات سے بچایا جاسکے۔ اِسی طرح ہماری صوبائی حکومت نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو بھی مزید فعال بنایا ہے جو مختلف مقامات پر چھاپے مارتی ہے اور خوراک کی کوالٹی کو چیک کرتی ہے تا کہ عوام کو مضر صحت اشیاء اور گندے پانی سے کاشت کی جانے والی سبزیوں کو کھانے سے بچایا جاسکے۔

☆ محکمہ نے رواں مالی سال سال 25-2024 میں گندم کی کوئی خریداری نہیں کی تا کہ پہلے سے موجود گندم کو اِستعمال میں لایا جائے اور اِنہیں خراب ہونے سے بچایا جائے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران محکمہ نے ہزاروں طلباء وطالبات اور اساتذہ کو فوڈ سیفٹی پروگرام کے بارے میں عملی آگاہی دی اور 3800 سے زائد طلباء وطالبات اور اساتذہ کو فوڈ سیفٹی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ محکمہ نے 825 کاروباری حضرات کو کامیاب وصحت بخش کاروبار کی بُنیاد کی فراہمی وآگاہی اور فوڈ ورکرز کو حفظانِ صحت اور فوڈ سیفٹی کے بارے میں تربیت دی گئی۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 26.9 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 19 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی

(Local Government & Rural Development)

جناب اسپیکر!

مقامی اور نچلی سطح پر سروس ڈیلیوری کے لیے لوکل گورنمنٹ سسٹم کا کردار اِنتہائی اہم شُمار کیا جاتا ہے۔ بلدیاتی اداروں کو مستحکم اور پائیدار بنانے کے لیے موجودہ حکومت لوکل گورنمنٹ سسٹم کو مزید موثر بنانے کے لیے اہم اِقدامات اُٹھا رہی ہے۔

☆ لوکل گورنمنٹ نے (Bureau of Statistics) حکومت پاکستان کے تعاوُن سے صوبے میں سال 2023 کے دوران آٹھویں ڈیجیٹل مردم شماری کروائی جو 1 مارچ 2023 سے شروع ہُوئی اور 30 مئی 2023 تک جاری رہی۔

☆ رواں سال 25-2024 میں 709 ترقیاتی اِسکیمات رکھے گئے تھے جن میں سے 438 پر کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی ماندہ 271 اِسکیمات پر کام جاری ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 کے لئے صوبائی حکومت نے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور دیہی ترقی کے لئے 9 کنٹریکٹ اور 31 ریگولر نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کی ترقی کے لیے ترقیاتی مد میں 12.9 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 42 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات (Roads & Buildings)

جناب اسپیکر!

کسی بھی علاقے وعوام کی ترقی وخوشحالی کے لیے ذرائع مواصلات وتعمیرات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سرکاری عمارتوں، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے حوالے سے یہ محکمہ بہ حیثیت ایک عمل درآمدی ادارہ کے پبلک سیکٹر میں ترقی وخوشحالی کے لیے اِنتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع وعریض صوبے جس میں مختلف آبادیوں کے درمیان زمینی فاصلہ بہت زیادہ ہے جس کو کم کرنے میں اِس محکمے کا کردار اِنتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ مواصلات کی بہتری کے لیے ہماری موجودہ صوبائی حکومت صوبے بھر میں شاہراہوں کا مزید جال بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

☆ ہماری صوبائی حکومت رواں سال 25-2024 میں کئی صوبائی ترقیاتی اِسکیمات پر کام مکمل کر چکی ہیں جن میں تعمیر ٹراما سینٹر نواب غوص بخش میموریل ہسپتال مستونگ، سائنس کالج کوئٹہ کا تجدید اور رنگ وروغن وغیرہ کا کام، متبادِل صوبائی اِسمبلی حال کی تعمیر، کوئٹہ میں بی ایم سی کالج اور اِن کی ہاسٹل کی تعمیر، رئیسانی روڈ اور منیر احمد مینگل روڈ کی تعمیرات اور کوئٹہ شہر کے مختلف شاہراہوں پر پہلے سے قائم قالین بافی کے بچھانے کا کام اور اِن کی دوبارہ بحالی شامل ہیں۔

☆ محکمہ مواصلات وتعمیرات دوسرے محکموں کو بھی تعاوُن فراہم کرتا ہے۔ جن میں بلوچستان ہائی کورٹ کوئٹہ کے پارکنگ پلازہ کی فراخی وتوسیع، ژوب تا وانا روڈ کی تعمیر، قلعہ سیف اللہ میں مرغہ فقیرزئی تا بادینی روڈ کی تعمیر شامل ہے

☆ رواں مالی سال میں وفاقی حکومت کے تعاون سے جاری ترقیاتی اِسکیمات جن میں ٹریفک کی بھیڑ/بہاؤ کو کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کم کرنے کے لئے فلائی اوور کی تعمیر پر 3010.87 ملین روپے، سبی تا تلی روڈ اور کوہلو تا رکھنی روڈ کی تعمیر پر 3033.96 ملین روپے اور درگئی تا شبوزئی روڈ کی تعمیر اور اِن کی اپ گریڈیشن پر 6929.859 ملین روپے کی لاگت کے اخراجات تعین ہے جس پر کام تیزی سے جاری ہے۔

☆ مالی سال 26-2025 ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 66.8ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 17ارب 48 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

امن وامان (Law and Order)

جناب اسپیکر!

جہاں صوبے کی مجموعی ترقی اورعوامی فلاح و بہبود کے لیے امن وامان کا قیام انتہائی اہمیت کا حامل ہے وہاں صوبے کے محل وقوع اور وسیع وعریض رقبے کی وجہ سے امن وامان ایک بہت بڑا چیلنج ہے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے ہمارے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں سے صوبہ بھر میں مخدوش امن وامان کی صورتحال کو کنٹرول کیا گیا ہے۔اِس حوالے سے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار قابل تحسین ہے۔ساتھ ہی ہماری عوام نے بھی اپنے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کیے ہے جو قابل ستائش ہے۔

پولیس (Balochistan Police):

☆ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے پولیس کو مزید فعال کر کے محفوظ سفر کے لیے قومی شاہراہوں کی سیکیورٹی کو بڑھا دِیا گیا ہے۔محرم، عید اور دیگر قومی و مذہبی دِنوں کی تقریبات کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اِقدامات کیے گئے۔اِسی طرح بلوچستان کانسٹیبلری کو بھی جدید خطوط پر اِستوار کیا جارہا ہے۔

☆ صوبے میں اِنٹیلی جنس میکانزم کو ہموار کرنے کے لیے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح کی ایپکس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔

☆ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے میں حالیہ دہشتگردی کے لہر کو کم کرنے اور اِن کو کچلنے کے لیے سی ٹی ڈی (CTD) کو از سر نو منظّم اور جدید آتشی آلات سے لیس کر کے دیگر قانون نافِذ کرنے والے اداروں کے ساتھ اِسے مزید فعال بنایا گیا ہے۔

☆ رواں مالی سال میں ہماری صوبائی حکومت نے بلوچستان پولیس اور بلوچستان کانسٹیبلری کو مضبوط اور فعال بنانے کے لئے مجموعی طور پر 51 ارب 33 کروڑ روپے کا فنڈ جاری کیے گئے تا کہ صوبے میں امن و امان کو بہتر کیا جا سکے۔

بلوچستان لیویز فورس (Directorate General of Balochistan Levies Force)

ہماری صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ لیویز فورس بلوچستان کو پولیس کی طرح جدید خطوط پر اِستوار کریں اِس مقصد کے لئے چند چیدہ اِقدامات درج ذیل ہے:

☆ جاری مالی سال 2024-25 میں 400 ملین روپے کی رقم سے بلوچستان لیویز فورس کے لئے وردی و حفاظتی لباس اور 447.322 ملین روپے کی لاگت سے بلوچستان لیویز کے لئے گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی خریداری کی گئی۔ نیز وائرلیس آلات اور شمسی نظام کی خریداری کے لئے 109.980 ملین روپے کی اخراجات کیے گئے۔

☆ بلوچستان لیویز فورس کے لئے کواڈ کو پٹر ڈرون کی خریداری کے لئے موجودہ مالیاتی سال کے دوران 482.500 ملین روپے کی رقم کی اخراجات کی جا چکی ہیں۔ اِسی طرح 50 ملین روپے کی رقم سے لیویز کے لئے قریب وژن/ تھرمل چشموں (Night Google) کی خریداری کے لئے خرچ کیے گئے۔ بلوچستان لیویز فورس کے لئے اسلحہ اور گولہ بارود کی خریداری کے لئے 102.5 ملین روپے کی رقم موجودہ مالیاتی سال کے دوران خرچ کی گئی۔

محکمہ جیل خانہ جات:

☆ رواں مالی سال 2024-25 میں موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے کے تمام اِضلاع میں قائم جیل

خانوں کو سہولیات کی فراہمی اور اِن کے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے محکمہ جیل خانہ جات کے لئے 2ارب 11 کروڑ روپے کا خطیر رقم جاری کیے۔ جس میں ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں دونوں رقم شامل ہیں۔

☆ موجودہ صوبائی حکومت نے جیلوں میں ایکسرے پلانٹس، ای سی جی اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں اور دیگر ضروری آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ رواں مالی سال کے دوران محکمہ جیل خانہ جات نے مختلف مد میں 68لاکھ 20ہزار 958 روپے کا ریونیو بھی جمع کیا۔

(iv) محکمہ صوبائی شہری دفاع (Directorate of Balochistan Civil Defence):

☆ محکمہ بلوچستان شہری دِفاع ایک ایمرجنسی سروس مہیاء کرنے والا ادارہ ہے جو حساس و خطرناک حالات سے نمٹنے کے لئے ہمہ وقت اپنی خدمات دیگر قانون نافِذ کرنے والے اداروں کے تعاوُن سے جن میں بم کو ناکارہ کرنا، قُدرتی آفات و حادثات سے بچاؤ اور آگ بُجھانے یا آتش نشانی کی کارروائیوں میں حصہ لینا، اہم مقامات و وی وی آئی پی راستوں پر آئی ای ڈیز کی تلاش و اِن کی صفائی کرنا وغیرہ شامل ہے کو احسن طریقے سے سرانجام دیتا ہے۔ اِس جاری مالی سال میں محکمہ نے صوبے بھر میں لوگوں کی زندگیوں کا تحفظ واملاک کو نقصانات سے بچانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 83ارب اور 70 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 3ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

محکمہ بلوچستان بورڈ آف ریونیو

(Balochistan Board of Revenue Department)

جناب اسپیکر!

گڈ گورننس کے مجموعی وژن کے تحت، بلوچستان بورڈ آف ریونیو نے بین الاقوامی قواعد کے مطابق ریونیو ریکارڈ کی آٹومیشن اور کمپیوٹرائزیشن کا آغاز کیا ہے۔ اِسی طرح 18 ویں ترمیم کے بعد صوبائی محصولات میں

اِضافے کے لیے پالیسی سطح پر جس تناسب سے کام میں تیزی لانے کی ضرورت تھی بدقسمتی سے ہمارا صوبہ ریونیو جمع کرنے میں پیچھے رہ گئے۔ تاہم موجودہ صوبائی حکومت اِس شعبے کی کارکردگی میں اِضافے کے لیے بھرپور کوشش کرے گی تاکہ صوبے کے ٹیکس اور نان ٹیکس کی مد میں محصولات کو عوامی فلاح و بہبود کے لیے، صوبائی ترقیاتی پروگرام کے ذریعے سے ایک بہتر Public Serivce Delivery کے تحت اِن پر خرچ کیا جا سکے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے محکمہ بلوچستان بورڈ آف ریونیو میں اصلاحات لانے کے لئے فیز-1 میں لینڈ ریونیو منجمنٹ اِنفارمیشن سسٹم (LRMIS) پروجیکٹ کو کامیابی کے ساتھ شروع کر چکے ہیں، جن میں مرکز سہولت چار بڑے شہروں، کوئٹہ، گوادر، جعفرآباد اور پشین میں قائم کئے جا چکے ہیں جہاں شہریوں کو ایک ونڈو آپریشن کے تحت کمپیوٹرائزڈ فرد و زمین کا محفوظ ریکارڈ کا اِجراء، رجسٹری کے ذریعے ناموں کا اندراج، زمینوں کے ریکارڈ کا تبدیلی یا تغیر نام، زمین کے لئے خود کار ٹیکس نظام کے تحت ٹیکس کا جمع کرانا، رجسٹر ڈ مال گزاری ونقشہ زمین کی حد، قیمت اور ملکیت کو ظاہر کرنا خاص طور پر ٹیکسوں کے لئے نقشہ یا سروے کے ذریعے، وراثت جائیداوں کی ناموں کی تبدیلی اور ایس ایم ایس سروسز وغیرہ کا اِجراء شامل ہیں۔

☆ اِسی طرح محکمہ نے فیز-2 میں بھی LRMIS پروجیکٹ کے تحت زمینوں کے ریکارڈ کو بہتر بنانے یعنی دوسرے مرحلے میں یہ پروجیکٹ 7 اِضلاع میں شروع کیا جا رہا ہے جن میں خضدار، لورلائی، لسبیلہ، سبی، صحبت پُور، مستونگ اور خاران شامل ہیں۔

☆ اِسٹمپ ڈیوٹی کی وصولی حکومت بلوچستان کے ریونیو کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ صدیوں پُرانے عمل میں بڑے مسائل اور فراڈ ہوتے تھے۔ اِن پر قابو پانے کے لیے محکمہ ریونیو E-Stamping نافذ کر چکا ہے اور اِس جاری مالی سال میں اب تک 73 ملین روپے کا ریونیو موصول ہو چکا ہے۔ مجموعی طور پر اِس محکمہ نے 4544 ملین روپے کا اِسٹیمپ ڈیوٹی او دیگر مختلف مد میں ٹیکس جمع کر چکے ہیں۔

☆ اِسی طرح زمین کے بندبست کیلئے land Information mangment sistem LIMs جو ایک ایڈوانس ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ہے کو صوبائی کابینہ نے پورے صوبے میں نفاذ کی منظوری دی ہے جن کے لئے

3ارب روپے برائے مالی سال 2025-26 میں مختص کی گئی ہے۔اس منصوبے پر 34ارب روپے لاگت آئے گی۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں اِس شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 6ارب 77 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 3.9ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

محکمہ ٹرانسپورٹ (Transport Department)

جناب اسپیکر!

ٹرانسپورٹ اِنفراسٹرکچر معیشت کی ترقی اورخُوشحالی کے لئے نہ صرف مُلکی بلکہ صوبائی لیول میں بھی ایک کلیدی کردارادا کرتا ہیں۔ ہماری صوبائی حکومت صوبے بھرمیں ٹرانسپورٹ سروسز کواپ گریڈکرنے کے اِقدامات کر رہے ہیں تا کہ عوام کوبہتر سفر کی سہولیات میسر ہو سکے۔کوئٹہ شہر میں شہری ماسٹر ٹرانزٹ سسٹم کے تحت کوئٹہ سٹی میں توسیعی فیڈر روٹس پر کام جاری ہے۔اِس ضمن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کامیابی کے ساتھ ایک منصوبہ گرین بس سروس کو کوئٹہ شہراور اِن کی مضافات میں وسط دی جا رہی ہے۔موجودہ صوبائی حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے میں عوام دوست اوردیرپا منصوبے لا رہی ہے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران محکمہ ٹرانسپورٹ کی نِگرانی میں گرین لائن منصوبے کے تحت 17 مزیدنئی بسوں جن میں صرف خواتین کے لئے 05 پنک بسوں کی مدد سے اِن کوموجودہ سسٹم میں شامل کر کے 40 کلومیٹر کا علاقے تک پھیلا دِیا ہے جس سے 30 ہزار سے 40 ہزار مسافروں کی روزانہ کی بُنیاد پر سفر کی سہولیات حاصل کرتے ہیں۔ اِس پروجیکٹ کے مزید فعالیت سے مختلف اداروں کے طلباء کو، 25 فیصد سے زیادہ عام مسافر کواور تقریباً روزانہ اوسط سواری 9000 مسافروں کوسفر کی سہولیات فراہم کی جارہی ہے۔

☆ رواں مالی سال کے دوران حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت اور جدید سفری نظام کی بلوچستان کے عام عوام تک فراہمی کے لئے ایک اہم پیش رفت کرتے ہُوئے پاکستان ریلویز کے اِشتراک سے "پیپلز ٹرین سروس"

چلانے کا بھی فیصلہ کیا ہے یہ پیپلز ٹرین سروس اِبتدائی طور پر کوئٹہ کے مختلف نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائے گی جس کا مقصد شہریوں کو معیاری، محفوظ اور کم لاگت کے سفری سہولیات مُہیا کرنا ہے۔ اِس منصوبے کے تحت پاکستان ریلویز کے موجودہ پانچ پُرانے ریلوے اِسٹیشنوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ 2 نئے ریلوے اِسٹیشن تعمیر کیے جائیں گے اور ریلوے ٹریک کو جدید خطوط پر اِستوار اور اپ گریڈ کر کے ٹرین کی رفتار اور حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اِس سلسلے میں پاکستان ریلویز اور محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کو وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی صاحب نے منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لئے واضح ہدایات بھی جاری کر دی ہے۔

☆ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 46 کروڑ 35 لاکھ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 543 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ آب پاشی (Irrigation Department)

جناب اسپیکر!

پانی انسانی زندگی کا اہم جزو ہے جدید عہد میں پانی کا مسئلہ بلوچستان میں رہنے والے لوگوں کی بقاء کا مسئلہ ہے ۔آبپاشی جیسے اہم شعبے پر ہمیں خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ایک طرف محدود پانی کے وسائل ضائع ہو رہے ہیں تو دوسری طرف زیرزمین پانی کی سطح پرائیوٹ ٹیوب ویلوں کے بے جا زائد استعمال سے خطرناک حد تک نیچے گر چکی ہے۔اس ناموافق صورت حال سے ہماری حکومت بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لیے جدید آب پاشی کے نظام اور پانی کے ذخائر کو محفوظ بنانے کے لیے ڈیمز کی تعمیر کی ضرورت ہے۔ہم اس حوالے سے صوبہ بھر میں ہر قسم کے اِقدامات اُٹھانے کا عزم رکھتے ہیں۔ ہماری حکومت اِس اہم آبی مسئلے سے بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لیے جدید آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے جس کی بہتری کے لئے اہم اِقدامات کرنے کی کوششیں ہو رہی ہے۔

☆ مالی سال 2024-25 محکمہ آب پاشی کا کل حجم 38 ارب روپے تھا۔اس میں 431 جاری اِسکیمیں جبکہ

348 نئی اِسکیمات شامل تھیں۔ جن میں سے 186 اتر قیاتی اِسکیمیں پایہ تکمیل تک پہنچیں۔ جس میں گھروں اور زرعی زمینوں کی سیلاب سے حفاظت کے لیے بندات، نہروں میں پانی کی روانی برقرار رکھنے کے لیے اِن کی صفائی اور چھوٹے ڈیموں کی تعمیر سے صوبے میں نظام آب پاشی، زیرزمین پانی کی سطح کو بلند کرنا اور پانی کی قلت کو قابو کرنا شامل ہیں۔

☆ رواں مالی سال میں صوبائی ترقیاتی بجٹ سے بولان ڈیم، آواران میں تنگی ڈیم، کوئٹہ میں سراخُلہ ڈیم اور گوادر میں، سینزانی ڈیم پر جبکہ وفاقی وصوبائی حکومت کے مشترکہ تعاوُن سے گروک ڈیم خاران، بسول ڈیم گوادر، وندر ڈیم لسبیلہ، گشکو رڈیم کیچ، پنجگور ڈیم، آواران ڈیم اور سنی گر ڈیم خضدار پر کام تیزی سے جاری ہے اِن ڈیموں کی تکمیل سے زیرزمین پانی کی سطح بلند ہوگی۔

☆ سیلابی پانی کی مناسب منصوبہ بندی کے لیے اریگیشن ڈپارٹمنٹ نے 'اِنفارمیشن منجمنٹ سسٹم (Information Management System) متعارف کروایا ہے۔ اِس نظام کے ذریعے سے آب وہوا، موسم، پانی اور سیلاب کی صورت حال کا ڈیٹا آسانی سے حاصل کیا جائے گا۔

☆ مالی سال 26-2025 میں اِس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 5 ارب 30 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 42.7 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ آب نوشی (Public Health Engineering Department)

جناب اسپیکر!

پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکومت مختلف اِقدامات پر عمل کر رہی ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے بارش وبرف باری میں کمی، گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلی کے پس منظر میں پانی کا مسئلہ صرف بلوچستان کا اہم مسئلہ نہیں بلکہ اکثر ممالک کی بقاء کا مسئلہ بن چکی ہے۔ اِن مشکلات ومسائل کو مدِنظر رکھتے ہُوئے موجودہ حکومت اِس شعبے میں اپنی ذمہ داریوں سے باخبر ہے۔ رواں مالی سال 25-2024 کے دوران درج ذیل اِقدامات کیے

گئے ہیں:

☆ محکمہ آب نوشی تقریباً 454 واٹر سپلائی ترقیاتی منصوبے مکمل کرا چکی ہیں جن سے تقریباً 25 لاکھ افراد مُستفید ہوں گے۔ موجودہ واٹر سپلائی اِسکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے کے پہلے مرحلے کی تکمیل اور جون 2025 تک تقریباً 295 اِسکیموں کو سولر پاور سسٹم پر مُنتقل کر دِیا جائے گا، جس سے تقریبا 8 لاکھ افراد کو بلا تعطل پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ کوئٹہ واٹر سپلائی اینڈ اِنوائرمینٹل ایمپرو ومنٹ پروجیکٹ کے تحت، دشت ویلفیلڈ کے کام کو مکمل کیا ہے جس میں 35 کلومیٹر طویل 16 اِنچ قطر کی پائپ لائن بچھائی گئی ہے اِس سے روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی کے فراہمی ممکن ہو گی جس سے سریاب اور سیٹلائیٹ ٹاؤن کے رہائشی مُستفید ہوں گے۔ اِسی طرح اِس منصوبے کے تحت بلوچستان یونیورسٹی میں ایک نیا ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ(New Waste Water Treatment Plant) تعمیر کیا جارہا ہے جس کی یومیہ صلاحیت 2.4 ملین گیلن ہے جس کا 80 فیصد سول ورک مکمل ہو چُکا ہے۔

☆ آنے والی سال 26-2025 میں آب نوشی کے لیے ترقیاتی مد میں 17 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں بشمول واسا 11 ارب 20 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ سائنس اور آئی ٹی(Science & I.T Department)

جناب اسپیکر!

سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اے آئی (Artificial Intelligence) اور آئی سی ٹی یعنی (Information and Communication Technology) پوری دُنیا میں قوموں کی ترقی کے علامات سمجھی جاتی ہیں۔ حکومت بلوچستان تمام علاقوں میں سائنس اور آئی ٹی کی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے آئی سی ٹی کی اہمیت سے بخوبی واقف ہے۔ آئی ٹی کا شعبہ اپنی برآمدات کی صلاحیت کی وجہ سے ہماری مُلکی معیشت کا اِنتہائی اہم حصہ بن چکا ہے اور گلوبل سائبر سیکورٹی اِنڈیکس-2024، یو این ای گورنمنٹ اِنڈیکس اور

آئی سی ٹی ڈویلپمنٹ اِنڈیکس میں پاکستان کی بڑھتی ہُوئی رینکنگ مُلک کے آئی ٹی شعبے کی ترقی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

☆ کوئٹہ سیف سٹی منصوبہ فعال ہو چکا ہے۔ جدید ترین سی سی ٹی وی کیمروں، آلات اور نظام کے ذریعے عوامی مقامات کی نگرانی فراہم کر رہا ہے تاکہ جرائم کی بروقت نشاندہی ہو سکے اور ابھی تک 300 سے زائد مستند شواہد کا حصول بھی ہُوا ہے اور ٹریفک کے بہاؤ کو روزانہ کی بُنیاد پر برقرار رکھنے کے لئے بھی یہ کیمرے اِستعمال میں لائے جا رہے ہیں۔

☆ اِسی طرح چہرہ شناختی یا شناسی کے نظام کے تحت اور اِس پر مبنی حاضری منجمنٹ سسٹم (Facial Recognition Attendance Management System) کی تنصیب سب سے پہلے بلوچستان سول سیکرٹریٹ، یونیورسٹی آف بلوچستان، بولان میڈیکل کالج، سول ہسپتال اور دیگر اہم اداروں میں کی گئی ہے تاکہ مُلازمین کی حاضری کو یقینی بنایا جاسکے اور غیر حاضری پر قابو پایا جاسکے۔

☆ گوگل کیریئر سرٹیفکیشن/ پروگرام کے تحت پہلے مرحلے میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے 3000 اِسکالر شپس کا اعلان کیا گیا ہے جن کی مجموعی مالیت 15 لاکھ ڈالر ہے تاکہ ڈیجیٹل مہارتوں سے لیس افرادی قوت تیار کیا جا سکے۔

☆ جاری مالی سال میں صوبے کے 18 گورنمنٹ بوائز اور گرلز ڈگری کالجوں میں ڈیجیٹل لائبریریاں قائم کی گئی ہیں تاکہ طلباء وطالبات کو کم لاگت، آسان اور مئوثر تعلیمی مواد تک رسائی حاصل ہو سکے۔

☆ آنے والی سال مالی سال 2025-26 میں اِس شعبے کے ترقیاتی مد میں 12.6 ارب روپے اور غیر قیاتی مد میں 2 ارب 67 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

محکمہ کان کنی ومعدنیات اور معدنی وسائل

(Mines & Minerals Department)

جناب اسپیکر!

اللہ تعالی نے صوبہ بلوچستان کو معدنیات سے مالا مال کیا ہے۔اِس ضمن میں ریکوڈک کا پروجیکٹ اِنتہائی اہمیت کا حامل منصوبہ ہے یہ منصوبہ نہ صرف ایک اہم سرمایہ کاری ہے بلکہ بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے والا ایک بڑا منصوبہ بھی ہے۔ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ہماری حکومت نے خوش اسلوبی سے طے کروایا جس کے تحت ہمارے صوبے بالخصوص ضلع چاغی کے لوگوں کو روزگار کی فراہمی میں مدد ملے گا۔

☆ گذشتہ مالی سال میں موجودہ حکومت نے معدنیات کے شعبے سے براہ راست 11 ارب روپے سے زیادہ کی آمدنی/ریونیو حاصل کی اور مالی سال 2025-26 کے لئے 14 ارب روپے سے زائد کا محصولات کا اہداف رکھے گئے ہے، جسے حکومت بلوچستان ہموار آپریشنز اور توسیعی تلاشی سرگرمیوں کے ذریعے سے حاصل کریں گی۔

☆ اِسی طرح اِسٹرٹیجک کان کنی کے معاہدے اور ایکسپلوریشن لائسنس کے تحت ریکوڈک پروجیکٹ یعنی کاپر گولڈ منصوبے کے لئے فزیبلٹی اِسٹڈی مکمل ہو چکی ہے اور سِول اِنفراسٹرکچر کی ترقی کے لئے اِبتدائی کاموں کا آغاز کر دِیا گیا ہے۔اِس پروجیکٹ کی اِبتدائی عمر 60 سال سے زیادہ ہوگی اور اِس پر تخمینہ آپریٹنگ کیش فلو کی مد میں 90 بلین ڈالر،فری کیش فلو کی مد میں 70 بلین ڈالر تک سرمایہ کاری ہوگی اور اِن کی مقامی بُنیادی ڈھانچے اور کمیونٹی کی ترقی کے لئے 1 بلین ڈالر سمیت تقریباً10 بلین ڈالر کی بھی سرمایہ کاری ہوگی۔جس سے پاکستان کو آنے والے سالوں کے دوران 54 بلین ڈالر کی آمدنی ہوگی اور ساتھ ہی ساتھ 8 ہزار سے زائد کی تعمیراتی نوکریاں اور 4 ہزار سے زائد مستقل نوکریاں اِس پروجیکٹ کے عملی جامع پہنانے سے ملیں گی۔ جس سے آئندہ سالوں میں پاکستان اور بلوچستان کے زرمبدلہ کے ذخائر میں خاطر خواہ اضافہ دیکھنے کو ملیں گی۔

☆ رواں مالی سال کے دوران موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان منرل ریسورسز لمٹیڈ (BMRL) ایکسپلوریشن لائسنس کے تحت معاہدہ یعنی EL-302 اور EL-303 کے لئے اِنٹرنیشنل ریسورسز ہولڈنگز جو متحدہ عرب امارات کی کمپنی ہے کے ساتھ اِس معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔اِس معاہدے میں شروع ہونے والے اِبتدائی مطالعات جن میں ڈرل کے اہداف کی وضاحت ، ریموٹ سینسنگ اور جیو کیمیکل سیمپلنگ وغیرہ شامل ہیں اِن پر جلد کام کا آغاز کیا جائے گا۔اِسی طرح پروجیکٹ EL-301 اور EL-304 پر بھی بیرونی

سرمایہ کاروں کے ساتھ بات چیت جاری ہے تا کہ اِس پروجیکٹ پر مزید سرمایہ کاری ہوں۔

☆ بولان مائننگ اِنٹرپرائزز (BME) یعنی Barite-Lead-Zinc پروجیکٹ میں حکومت بلوچستان نے پی پی ایل (PPL) کے ساتھ خضدار میں بیرائٹ لیڈ زِنگ پراجیکٹ پر معاہدہ کرلیا ہے اِس منصوبے کے شروع ہونے سے روزگار کے ہزاروں مُلازمتیں پیدا ہوں گی اور صوبائی حکومت کو خاطر خواہ مالیاتی فوائداور آمدنی حاصل ہوگی۔

☆ آنے والی سال 2025-26 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 567 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3ارب 6 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ماہی گیری وساحلی ترقی

(Fisheries & Coastal Development)

جناب اسپیکر!

اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو دُنیا کی بہترین ساحلی پٹی سے نوازا ہے سمندر کا پانی اور اُس کے 771 کلومیٹر طویل ساحلی علاقے شامل ہیں اِن علاقوں میں رہنے والے لوگوں کا گذر بسر سمندری حیات پر منحصر ہے۔جس میں کوسٹل ٹوریزم (Coastal Tourism) کے ساتھ ساتھ ماہی گیری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔اِس حوالے سے حکومت بلوچستان جامع حکمت عملی کے تحت پوری ساحلی پٹی کو بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ماسٹر پلاننگ کرار ہی ہے۔ضرورت اِس امر کی ہے کہ مقامی ماہی گیروں کو جدید تربیت اور سہولت فراہم کی جائے جو معاشی اِستحکام کے لیے ضروری ہے۔

☆ مالی سال 2024-25 کے دوران محکمہ ماہی گیری نے جامع ماہی گیری پالیسی کی تیاری کے ساتھ ساتھ غیر قانونی ٹرالروں کے خلاف سخت اِقدامات کیے ہیں جن کے تحت محکمہ ماہی گیری نے 4 5 نگرانی (Petrolling) کشتیاں خریدیں جبکہ اِس ضمن میں مزید کشتیوں کی خریداری جاری ہے۔

☆ بلوچستان حکومت نے فیڈرل وی ایم ایس یعنی (Vessel Monitoring System) پروگرام کے تحت 300 ملین روپے کی رقم مختص کی ہے تاکہ ٹرالوں کی نگرانی اور ٹریکنگ میں معاون ثابت ہوں۔

☆ اگلے مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 4.3 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 19 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ توانائی (Energy Department)

جناب اِسپیکر!

محکمہ توانائی حکومت بلوچستان کا عوام کی سماجی اور معاشی حالت بدلنے میں ہمیشہ سے اہم کردار ادا کر رہا ہے ۔جغرافیائی اعتبار سے بلوچستان تقریباً پاکستان کا نصف حصہ ہے۔بکھری آبادی کے باعث توانائی کی سہولیات کی فراہمی کے لحاظ سے بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ رہا ہے جن کی وجہ سے دُور دراز کے علاقوں کو قومی گرڈ اِسٹیشن سے مُنسلک کرنا مشکل کام ہے۔خوش قسمتی سے قدرت نے دیگر نعمتوں کے علاوہ بلوچستان کو متبادل توانائی کے ذرائع سے بھی نوازا ہے جو کہ بہتر منصوبہ بندی کی بدولت عوام کو کم خرچ توانائی مہیا کرنے کا ذریعہ ثابت ہوسکتی ہے۔توانائی کا شعبہء موجودہ صورت حال میں اِنتہائی اہم ہے جس نے زندگی کے تمام اہم شعبوں پر اپنے سنگین اثرات مرتب کیے ہیں۔اِس بحران کے خاتمے کے لئے ہماری حکومت ہر ممکن بہتر اِقدامات کی کوشش کر رہی ہے۔

☆ مالی سال 2024-25 میں محکمہ توانائی نے بلوچستان کے مختلف اِضلاع جن میں چاغی، صحبت پُور، کوئٹہ، قلات اور خضدار شامل ہیں تقریباً 800 ملین روپے کی لاگت سے سولر اِسٹریٹ لائٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

☆ پاک چائنا اکنامِک کوریڈور (CPEC) گرانٹ کے تحت 15,000 سولر ہوم سسٹم بلوچستان کے تمام اِضلاع میں آبادی کے تناسب سے فراہم کیے جارہے ہیں جن میں سے 2819 گھروں کو سول سسٹم کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا اور باقی مندہ اِسکیموں پر مزید کام جاری ہے۔

☆ حکومت بلوچستان صوبے کے ایسے اِسکول جو کہ قومی گرڈ سے غیر منسلک ہیں کو شمسی توانائی مہیا کرنے کا ارادہ

رکھتی ہے۔اِس منصوبے کی تکمیل سے تعلیم کے مسائل کوبھی حل کرنے میں مدد ملے گی۔اب تک 200 ہائی اِسکولوں کو شمسی توانائی فراہم کی جس کی لاگت 300 ملین روپے ہے جوکہ تکمیل کے مراحل میں ہیں۔اِسی طرح محکمہ توانائی نے 214 بُنیادی مراکزصحت کو 372.00 ملین روپے کی لاگت سے شمسی توانائی فراہم کی۔

☆ نئے آنے والی مالی سال 2025-26 ترقیاتی مدمیں اس شعبے کے لیے 7.8 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 72 کروڑ 78 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ماحول وماحولیاتی تبدیلی

(Environment & Climate Change)

جناب اسپیکر!

ماحولیاتی تبدیلی پاکستان کی بقاء کا مسئلہ ہے۔پاکستان ماحولیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں شامل ہے۔اِسی طرح ہماراصوبہ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے متاثر ہونے والا پاکستان کاسب سے بڑا صوبہ ہے۔سال 2022 میں ہونے والی بارشوں سے آنے والے سیلاب نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تباہی مچائی اور بڑے پیمانے پرانفراسٹرکچرکوتباہ کیا جن کے اثرات اب تک موجود ہے۔محکمہ ماحولیاتی تبدیلی وماحولیات کے ماتحت بلوچستان انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (Environmental Protection Agency) صوبہ بھرمیں ماحولیاتی قوانین کے نفاذ کویقینی بنانے کے لیے اِقدامات اُٹھارہی ہے۔گرین ہاؤس گیسز کے اخراج اوراثرات کوکم کرنے کے لیےصوبہ بھرمیں کام کرنے والی صنعتوں میں سکربیرزلگوائے جارہے ہیں۔

رواں مالی سال 2024-25 میں محکمہ موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات نے درج ذیل اہم کامیابیاں حاصل کیں ہیں جن کی تفصیل کُچھ یوں ہے:

☆ محکمہ نے اِس سال بلوچستان پلاسٹک شاپنگ اینڈ فلیٹ بیگزا یکٹ 2023 کا قانون پورے صوبے میں

اِن کی نِفاذ کو یقینی بنایا اور پلاسٹک فضلہ کا اِنسدادا یکٹ کے تحت 87,791 پلاسٹک بیگز کو ضبط کیے گئے تا کہ صوبے کو ماحولیاتی آلودگی سے پاک صاف بنائے اور عوام کو صاف آب و ہوا فراہم کر سکے۔

☆ صنعتی پلانٹس کی منتقلی کے تحت محکمہ ماحولیات نے سپریم کورٹ آف پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں 41 کرشنگ پلانٹس کو کوئٹہ سے نکال کر 3 محفوظ زونز، ڈُگری، اغبرگ غزہ بند اور بوستان زیارت کراس وغیرہ کے علاقوں میں منتقل کیے گئے۔ اِسی طرح ہسپتالوں کی طبی فضلات کی تلفی اور اُن کو ایک خاص طریقہ کار کے مطابق ٹھکانے لگانے کا اِنتظام اور 27 صنعتی یونٹس میں ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تنصیب جیسے منصوبوں پر کام مکمل کیا گیا۔ اور ضلع حب میں مختلف یونٹس میں 21 اِنڈسٹریل سکر یبرز کی تنصیب کا کام مکمل کیا گیا۔

☆ آئندہ مالی سال کے لئے صوبے میں ماحولیاتی اِقدامات کو بہتر بنانے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے پہلی دفعہ اِسپیشل فنڈ (Balochistan Climate Change Fund) کے نام سے 500 ملین روپے کی گرانٹ محکمہ موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات کے لئے مختص کیے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 75 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 86 کروڑ 2 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ امورِ حیوانات و مویشیات اور ڈیری ترقی

(Livestock and Dairy Development Deptt:)

جناب اسپیکر!

جیسا کہ آپ سب کے علم میں ہے کہ بلوچستان کی زیادہ تر آبادی کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ لائیواسٹاک سے منسلک ہے۔ مال مویشی کسی بھی معاشرے کی اِقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اِن سے حاصل ہونے والے گوشت، دودھ اور انڈوں کے ذریعے عوام کو نہ صرف پروٹین بلکہ غذائیت و خوراک بھی پوری ہوتی ہے۔ صوبہ بلوچستان مال مویشی کی دولت سے مالا مال صوبہ ہے جو پاکستان کی 40 فیصد آبادی کی ضروریات کو پورا

کرتی ہے۔ یہ شعبہ محض خوراک یا آمدنی کا ذریعہ نہیں بلکہ ہمارے دیہی معاشرے کا سہارا، معاشی پائیداری کا ستون اور ہماری مجموعی ترقی کی کُنجی ہے۔ ہمارا صوبہ بلوچستان قُدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور لائیو اِسٹاک کی پیداوار کے لئے ایک وسیع صلاحیت کا درجہ رکھتا ہے یہ شعبہ صوبے کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے جو نہ صرف صوبائی جی ڈی پی میں نُمایاں حصہ ڈالتا ہے بلکہ لاکھوں لوگوں کے روزگار کا ذریعہ بھی ہے۔ غرض یہ شعبہ جی ڈی پی میں 14 فیصد حصہ اور زراعت میں 64 فیصد حصہ رکھتا ہے۔

☆ اِس سال کمرشل پولٹری میں بھی نُمایاں اِضافہ ہُوا ہے اور کنٹرول شیڈ بریلر فارمنگ لاکھوں افراد کے لئے روزگار کا ذریعہ بنی ہُوئی ہے جو کہ فارمنگ، مارکیٹنگ اور فاسٹ فوڈ کی سپلائی سے وابستہ ہیں۔

☆ بلوچستان میں وسیع و عریض چراگاہیں ہیں اور یہ مال مویشی پالنے کے لئے موزوں ہے، جاری مالی سال 2024-25 میں بھیڑ بکریوں کی تعداد 1.768 کروڑ سے 1.87 کروڑ بکریوں تک پہنچ چُکی ہے جو دیہی معیشت کی معاونت، خوارک کی سلامتی، روزگار کے مواقع اور قُدرتی وسائل کا مؤثر اِستعمال میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اِسی طرح صوبے میں جانوروں کے وبائی امراض کی رپورٹنگ و نگرانی، جانوروں کی افزائش نسل اور جانوروں کی بیماریوں کی تشخیص کے نظام کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔

☆ مالی جاری سال 2024-25 میں محکمہ لائیو اِسٹاک نے 51 ترقیاتی اِسکیمیں منظور کیں جن کے لئے 714.42 ملین روپے فراہم کیے گئے جن میں سے 46 جاری اِسکیمیں اور 5 نئی اِسکیمیں شامل ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کی ترقی کے لیے ترقیاتی مد میں 1.2 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد 6 کروڑ 66 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ محنت و افرادی قوت

(Labour & Manpower Department)

جناب اسپیکر!

ملک خداداد پاکستان کے ساتھ ساتھ ہمارا صوبہ بلوچستان میں بھی آبادی کی شرح میں تیزی سے اِضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارے صوبہ بلوچستان میں 15 سے 24 سال کی عمر کے نوجوانوں کی تعداد 25 لاکھ سے زائد ہے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا بلاشبہ ہم سب کے لیے اہم چیلنج ہے۔ نوجوان نسل کو مختلف ہنر کے شعبوں میں تربیت دے کر انہیں کارآمد بنانا اور اِن کی سماجی و معاشی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا حکومت کی اولین ذمہ داریوں و ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہ سماج میں ایک بہتر مقام حاصل کرسکیں اور منفی رجحانات کی طرف مائل نہ ہوں۔ مزدوروں کے حقوق کی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے تقریباً 12 مختلف لیبر قوانین بنائے گئے ہیں۔ اِن قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مختلف لیبر کورٹس میں مقدمہ چلایا جاسکے گا۔

☆ محنت کشوں سے متعلق قوانین کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے سخت اِقدامات کیے جارہے ہیں اور اِن قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے اور چائلڈ لیبر (کم عمر بچوں سے مزدوری) کے سدِباب کے لئے اچانک چھاپہ و معائنوں کا سلسلہ جاری ہے۔

☆ اِسی طرح قلعہ سیف اللہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے جبکہ ہرنائی اور کوئٹہ میں 2 ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز فعال ہیں اِس کے علاوہ ڈائریکٹر مین پاور ٹریننگ بلوچستان کے زیرِ نگرانی میں 4 ووکیشنل اِنسٹیٹوٹس (Vocational Institutes) کو ماڈل مراکز کا درجہ دِیا جارہا ہے۔

☆ اگلے مالی سال 2025-26 کے دوران وزیرِاعلیٰ اِسکل ڈویلپمنٹ اور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت بلوچستان کے تقریباً 30,000 نوجوانوں کو آئندہ پانچ سالوں میں جی سی سی اور یورپی ممالک میں روزگار فراہم کیا جائے گا اور اِس وقت 600 اُمیدوار تربیت کے عمل سے گزر رہے ہیں۔

☆ آنے والی مالی سال 2025-26 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 157 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 51 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

محکمہ صنعت و حرفت (Industries & Commerce Deptt)

جناب اسپیکر!

صنعتی ترقی ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ محکمہ صنعتی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ صنعت وحرفت کے شعبے کی ترقی موجودہ صوبائی حکومت کے نزدیک فوقیت کا درجہ رکھتا ہے۔ صوبے میں زرعی شعبے کے بعد، روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں زیادہ حصہ صنعت وحرفت کے شعبے سے جڑے چھوٹے اور درمیانے کاروباری طبقہ کا ہے جسے صوبائی حکومت سنجیدگی سے فروغ دے رہی ہے ۔ صنعتی سرگرمیوں کو ہماری حکومت نے اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیا ہے۔

☆ بوستان اورحب میں اِسپیشل اِکنامِک زونز (SEZs) کے قیام کا آغاز کر دِیا گیا ہے۔ اور گرڈ اسٹیشن کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے

☆ پاک ایران سرحد پر 6 مشترکہ بارڈر مارکیٹوں کے قیام کے ساتھ ساتھ 3 پائلٹ پراجیکٹس (گبد یعنی گوادر، مند یعنی کیچ اور چیدگی یعنی پنجگور میں بارڈر مارکیٹوں کی تعمیر مکمل کیے جا چکے ہیں۔

☆ ترقیاتی منصوبی کے تحت کوئٹہ اِنڈسٹریل اینڈ ٹریڈنگ اِسٹیٹ، ڈیرہ مُراد جمالی اِنڈسٹریل اِسٹیٹ اور گوادر اِنڈسٹریل اِسٹیٹ اینڈ دویلپمنٹ اتھارٹی کو بُنیادی اِنفراسٹرکچر کی سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں۔

☆ نوکنڈی میں صنعتی اِسٹیٹ کا قیام اور حب میں لیڈا (LIEDA) کے لئے 132 کے وی کے گرڈ اِسٹیشن کی تکمیل کا ہدف ہے

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 6 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 4 ارب 29 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ سوشل ویلفیئر وسماجی بہبود

(Social Welfare Department)

جنابِ اسپیکر!

ہماری موجودہ صوبائی حکومت نے معاشرے میں موجود تمام محروم وکمزور طبقات کی بالخصوص یکساں بہبود و تحفظ اور خدمات کی پیش رفت کے لئے مضبوط عزم کا اعادہ کیا ہے تاکہ صوبہ بلوچستان کے محروم طبقات کی مختلف

شعبوں میں پیش رفت اور خاطر خواہ مدد مل سکیں۔ جن کے لئے صوبائی حکومت نے درج ذیل اِقدامات کر رہے ہیں:

☆ رواں مالی سال 2024-25 میں محکمہ سوشل ویلفیئر نے 6000 مددگار آلات جن میں وہیل چیئرز، ٹرائی موٹر سائیکل اور الیکٹرک وہیل چیئرز وغیرہ ہیں خریدیں اور اِسے معزور مستحق افراد میں تقسیم کیں اور مزید اِن کی تقسیمات کا عمل جاری ہے۔

☆ مالی جاری سال 2024-25 میں 1000 مختلف آلات جن میں سیونگ مشینیں، واشنگ مشینیں، دستکاری مشینیں پلامبرنگ وبجلی کے ساز وسامان اور موبائیل ریپئرنگ کے کٹس مستحق نادار وغریب اور ہنرمند افراد میں تقسیم کیئے گئے۔ اِسی طرح کومک (KUMAK) انڈومنٹ فنڈ پالیسی کا اِجراء بھی شامل ہے۔ اِس پالیسی اور فنڈ کے اِجراء وعملی شکل دینے سے مستحق غریب ونادار افراد کی تعلیم، کاروبار اور ماہانہ اُجرت میں مددگار ثابت ہوگا۔

☆ نیز محکمہ سوشل ویلفیئر نے اِس سال 1500 نشے کے عادی افراد کی بحالی کا کام مکمل کیا جس سے کوئٹہ شہر کو نشےء کے عادی افراد سے پاک صاف شہر بنانے میں مدد ملی۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 473 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 5 ارب 47 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ کھیل وامورِنوجوانان

(Sports and Youth Affairs Department)

جنابِ اسپیکر!

بلوچستان کی مجموعی آبادی کا 60 فیصد نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ بلوچستان کی نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کی نشوئنما اور اِنہیں پرسکون فضاء وسازگار ماحول کی فراہمی ہماری حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے ۔ اِس کے علاوہ کھیل کے شعبے میں بلوچستان کے کھلاڑیوں نے اپنے نُمایاں کارکردگیوں سے نہ صرف ماضی میں بلکہ

موجودہ حکومت کے عہد میں بھی اِس صوبے کا نام روشن کرنے میں مصروف ہیں جن کی حوصلہ افزائی کے لئے نہ صرف ہماری حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے بلکہ اِن کی فلاح و بہبود اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے حکومت بلوچستان مختلف اِقدامات کر رہے ہیں۔

☆ کوئٹہ میں پہلی بار اِنٹرنیشنل پروفیشنل میل اینڈ فیمیل باکسنگ کے مقابلوں کا اِنعقاد کیا گیا۔ اِسی طرح ہماری حکومت نے محکمہ کھیل کے تعاون سے رواں مالی سال کے دوران عوام کے لئے مختلف صحت مند اور تفریحی سرگرمیاں و پروگرام منعقد کیے اور جولائی 2024 میں آل کوئٹہ سائیکل ریس کا مقابلہ بھی اِنعقاد کرایا گیا۔ ضلع گوادر میں کھیلوں کا اِنعقاد جشن گوادر کے نام سے کیا جس میں مکران ڈویژن کے کھلاڑیوں نے بھرپور انداز میں حصہ لیا۔ سبی ڈویژن میں بھی کھیلوں کا میلہ سُورینہ کے نام سے کمشنر سبی کے زیر اہتمام منعقد کی گئی۔

☆ محکمہ کھیل بلوچستان کے زیر اہتمام بلوچستان کے قومی کھلاڑیوں کی تربیت کے لئے ایک تربیتی کیمپ بھی قائم کیا گیا ہے جس میں 500 کھلاڑیوں نے حصہ لیا اور اِس تربیتی کیمپ سے مُستفید ہُوئے نیز ضلع تربت میں آرٹس اینڈ پینٹنگ ورکشاپ کی نُمائش وغیرہ کے ساتھ ساتھ آل بلوچستان بندوق بازی یعنی رائفل شوٹنگ کا مقابلے بھی کامیابی سے مُنعقد کرائے گئے۔

☆ رواں مالی سال میں موجودہ صوبائی حکومت نے محکمہ کھیل بلوچستان کے تعاون سے پہلی بار بلوچستان میں خواتین کا مختلف کھیلوں کے مقابلے بھی مُنعقد کرائے جس سے بلوچستان کے خواتین کو نہ صرف اِن مقابلوں میں حصہ لینے کا مواقع فراہم کیے گئے بلکہ اُنہیں اپنی ٹیلینٹ کو بہتر انداز میں اُجاگر کرنے اور اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بہترین مواقع دیئے گئے۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اِس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1.6 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 34 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ جنگلات و جنگلی حیات (Forests & Wildlife)

جناب اسپیکر!

اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو جنگلات و جنگلی حیات جیسی نعمتوں سے نوازا ہے۔ جنگلات سماجی اور اِقتصادی ترقی کے ساتھ ماحولیات کی بہتری میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ موجودہ صوبائی حکومت جنگلات و جنگلی حیات تحفظ دینے اِسے مزید محفوظ بنانے اور اُن کی ترقی کے لئے پُرعزم ہے۔

☆ محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے بلوچستان میں 6,480 ایکڑ زرقبے پر بلاک شجرکاری اور 1,500 ایکڑ کی اراضی پر مینگرووز جنگلات (Mangroves) کی شجرکاری کی گئی۔ اِسی طرح 5 بریڈنگ سینٹرز قائم کیے گئے اور 500 ایکڑ زاراضی پر جنگلی حیات کے قدرتی مسکن کو فراہمی کے اِقدامات کیے گئے۔

☆ رواں سال 25-2024 میں مون سون اور موسم بہار کی شجرکاری مہم کے دوران تقریباً 18.84 لاکھ درخت لگائے گئے۔

☆ رواں سال محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے 2.00 ملین پودے گملوں والی نرسری میں جبکہ 0.50 ملین پودے بیڈ والی نرسری میں تیار کیے گئے۔

☆ محکمہ نے رواں مالی سال کے دوران 12,000 ایکڑ زرقبے پر چراگاہ (رینج) کی بہتری کا اِنتظام کیا گیا۔

☆ آنے والی مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 768 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 62 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ثقافت، سیاحت و آثارِ قدیمہ

(Culture, Tourism and Archives Department)

جناب اسپیکر!

حکومت بلوچستان نے سیاحت و ثقافت کے فروغ کے لئے اِنتہائی اہم اِقدامات اُٹھائے ہیں۔ سیاحت و ثقافت کا فروغ اور آثار قدیمہ کا تحفظ نہ صرف زندہ اور بیدار اقوام کی نشانی ہے بلکہ دُنیا کی ہر حکومت کے نزدیک اِس

کی خاص اہمیت ہے۔ اگر ہم تاریخی ورثے کی بات کریں تو صوبہ بلوچستان، دُنیا بھر میں اپنے مہر گڑھ کے آثار قدیمہ کے حوالے سے مشہور ہے۔ صوبہ بلوچستان اپنی ثقافت اور سیاحتی مقامات کے حوالے سے ایک مالا مال صوبہ ہے جس کی ترقی کی لئے صوبائی حکومت نے اہم اِقدامات کررہے ہیں:

☆ رواں مالی سال 2024-25 کے دروان ہماری حکومت نے محکمہ ثقافت، سیاحت اور آثار قدیمہ کے تعاوُن سے بلوچستان کے 115 نامور فنکاروں کو آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ سے فنڈ کی فراہمی سمیت مختلف فن کاروں کو علاج کے لیے طبی سہولیات کی فراہمی مہیا کی گئی۔ اور اِسی طرح موجودہ حکومت نے کوئٹہ کے مہر گڑھ میوزیم کو بین الاقوامی میعار کے مطابق اپ گریڈ کیا گیا۔

☆ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں لائبریریوں کو فعال کیا تاکہ مطالعے کے کلچر کو فروغ دِیا جاسکے اور کتابوں کی فراہمی کو یقینی بنایا۔

☆ رواں مالی سال کے دوران محکمہ آرکائیوز کے اندر آثار قدیمہ لیب قائم کیا تاکہ تاریخی دستاویزات اور نایاب نسخوں کا محفوظ تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

☆ ہماری حکومت نے ائندہ مالی سال کے لئے 18 کنٹریکٹ کی نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 843 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 61 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ انٹی نارکوٹکس

(Excise Taxation & Anti Narcotics Department)

جناب اسپیکر!

صوبے میں منشیات کی روک تھام اور ٹیکسیشن کے نظام کو نافذ کرنے کے لئے اِس محکمے کی گراں قدر خدمات ہیں۔ محکمہ ایکسائز نے تمام گاڑیوں کے لائسنسز کو کمپیوٹرائزڈ کرانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بعد تمام پُرانے لائسنس

مرحلہ وار ختم ہو کر آن لائن کمپیوٹرائزڈ لائسنس میں تبدیل ہو جائے گا جس سے تمام گاڑیوں کا ریکارڈ اپ ڈیٹ ہونگے۔ اِس اِقدام سے فراڈ سے بچاؤ، گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی چوری اور اِسے دہشت گردی کے جرائم میں اِستعمال ہونے جیسے واقعات کی روک تھام کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اِس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 105 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 70 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ترقی نسواں (Women Development Department)

جناب اسپیکر!

ترقی نسواں یعنی (Women Development) محکمہ کا مقصد Gender Equality اور خواتین کو Empower کرنا ہے اور اِن کے حقوق کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اِقدامات اُٹھانا ہے۔ خواتین ہماری آبادی کا نصف حصہ ہیں اور اُن کو قومی دھارے میں شامل کئے بغیر ملکی ترقی اور خوشحالی کا سفر نامکمل اور ناممکن ہے۔ اِس محکمہ کی ترقی کے لئے ہماری حکومت نے خاطر خواہ اِقدامات کیے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

☆ ہماری صوبائی حکومت نے رواں مالی سال 25-2024 میں محکمہ ترقی نسواں کی تعاوُن اور کوششوں سے بحرانی مرکز برائے خواتین یعنی (Women Crisis Center)، اِنکوبیشن سینٹر برائے خواتین اور بازار برائے خواتین کو کمپلیکسز برائے خواتین واقع بمقامِ ضلع خضدار، خاران، لورالائی اور کوئٹہ فعال بنائے گئے ہیں۔

☆ اِسی طرح ہماری حکومت نے محکمہ ترقی نسواں کے ذریعے خواتین اِنٹرن شِپ پروگرام کا پہلا فیز برائے گریجویٹ لڑکیاں کے پروجیکٹ کو کامیابی سے نافِذ کیا گیا اور اِس پر عمل درآمد بھی کیا جن سے 370 گریجویٹ لڑکیوں کو اِنٹرن شِپ کی مد میں 2000 روپے فی مہینہ 6 مہینوں کے لئے ادا کیے گئے۔

☆ ہماری حکومت نے کام کرنے والی خواتین کی آسانی اور فلاح و بہبود کے لئے اقامت خانے یعنی (Women Working Hostels) صوبے کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں قائم کر دیئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 154 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 56 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ بہبود آبادی (Population Welfare Department)

جناب اسپیکر!

محکمہ خاندانی منصوبہ بندی اور تولیدی صحت کے اِنتظام کا ذمہ دار ہے۔ جس کے لیے محکمہ خاندانی منصوبہ بندی کی جدید سہولیات فراہم کرتا ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات فراہم کرنے کے لیے بلوچستان کے تمام اضلاع میں سہولیات کا ایک نیٹ ورک موجود ہے۔ بلوچستان نہ صرف ایک قبائلی بلکہ مذہبی معاشرہ بھی ہے۔ مذہبی عقائد بعض اوقات خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں جس کے تحت پاپولیشن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ نے مختلف فرقوں کے علماء اور مذہبی اسکالرز کو خاندانی منصوبہ بندی کے اہمیت کے بارے میں ایک تربیتی پروگرام کا اِنعقاد کیا گیا۔

☆ خاندانی منصوبہ بندی کا پروگرام سرمایہ کاری، سماجی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے اِس کی حقیقت کی یہی وجہ ہے کہ ترقی کے لیے آبادی میں اِضافے کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔ دیہی علاقوں میں خاندانی منصوبہ بندی اور تولیدی صحت کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے سیٹلائٹ کلینک کا تصور متعارف کرایا گیا ہے۔

☆ جاری مالی سال 25-2024 میں محکمہ بہبودِ آبادی نے Costed Implementation Plan (CIP) تولیدی اشیاء برائے جنسی صحت واجناس کی سلامتی کے لئے یونائیٹڈ نیشن برائے آبادی فنڈ (UNFPA) کے مشاورت سے یہ منصوبہ تیار کیا ہے۔

☆ مالی سال 26-2025 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 25 ملین اور غیر ترقیاتی مد 2 ارب 44 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

حصہ دوئم

محصولات (Revenue)

جناب اسپیکر!

ایف بی آر یعنی (Federal Board of Revenue) کے محصولات میں بہتری آنے کی بدولت صوبے کو NFC کی مد میں ملنے والے ٹیکس محصولات میں نئے سال 26-2025 میں 70 ارب روپے کا اِضافہ ہوگا۔ 18 ویں ترمیم کے بعد صوبے کے نظام محصولات کو پائیدار بنیادوں پر اِستوار کرنے اور ذرائع آمدن میں اِضافے کے لیے موجودہ حکومت نے فنانس کے ذریعے ٹیکس کے قوانین میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں ۔صوبے میں کاروبار کو فروغ دینے اور روزگار بڑھانے کے لیے حکومت نے کئی انقلابی اِقدامات اُٹھائے۔

☆ اگلے مالی سال 26-2025 کے دوران ٹیکس اور نان ٹیکس کے محصولات میں درج ذیل صوبائی محکموں کو جو خاطر خواہ اِضافے کے ساتھ اہداف دیئے گئے ہیں اُن کے حصول کو یقینی بنانے کی بار آور کاوشیں کی جائیں گی۔ اِن محکموں کی طرف سے حاصل کردہ محصولات کی تفصیل یوں ہے:

- بلوچستان ریونیو اتھارٹی 48 بلین روپے۔
- بلوچستان بورڈ آف ریونیو 6 بلین روپے۔
- ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈپارٹمنٹ 3.3 بلین روپے۔
- محکمہ توانائی 24.6 بلین روپے۔
- محکمہ معدنیات ومعدنی وسائل 14 بلین روپے۔

حصہ سوم

فلاحی اِقدامات (Relief Measures)

جناب اسپیکر!

نئے مالی سال 26-2025 کے بجٹ میں مختلف نوعیت کے اہم فلاحی اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔ جن

میں سے چند اہم اقدامات معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جنابِ اسپیکر!

تمام صوبائی حاضر سروس سرکاری ملازمین کو ریلیف پہنچانے کے لیے ہماری حکومت نے درج ذیل فلاحی اِقدامات کیئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

☆ تمام صوبائی سرکاری مُلازمین گریڈ 1 سے 22 تک کو جاری بُنیادی تنخواہ پر 10% اِضافہ ایڈہاک ریلیف الاؤنس-2025 دینے کی تجویز ہے۔اور سرکاری ریٹائرڈ پینشنرز کی پنشن میں گریڈ 1 سے 22 تک 7% اِضافہ کرنے کی تجویز ہے۔

☆ اہل صوبائی مُلازمین کو گریڈ-1 سے گریڈ-16 تک ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس کو 20 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔

☆ سرکاری ملازمین کی بڑھتی ہُوئی مشکلات کے پیش نظر Employee Health Card لانے کی تجویز زیرِغور ہے جس سے تمام صوبائی سرکاری ملازمین کو ہیلتھ کی سہولیات میسر ہونگے جس سے حکومت بلوچستان کو 7 سے 8 ارب روپے کی بچت بھی ہوگی۔

☆ سرکاری ملازمین کی بڑھتی پنشن اور حکومت اِن کے مالی مشکلات کے حل کے لئے بلوچستان پنشن فنڈ میں 1000 ملین روپے مختص کیے جارہے ہیں۔

☆ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے لیے 4500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ BTEVTA اِسپیشل اِسکیم کے لئے 5000 ملین روپے رکھے گئے ہے۔

☆ طلبا کی اِسکالرشپس کے لیے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کے تحت 5000 اِسکالرشپس برائے کالج طلباء و طالبات مقرر کیے گئے ہیں۔جس کے لئے اِسپیشل فنڈ 4000 ملین روپے مختص کیے جارہے ہیں۔

☆ عوام کی فلاح کے لیے بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کی مد میں 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لئے موجودہ حکومت نے ایک ارب روپے مختص کی ہے۔

☆ نئے مالی سال میں ہماری حکومت نے صوبے میں کوئی نیا ٹیکس لاگو نہیں کیا ہے بلکہ کم کر دیا ہے۔جس سے نہ صرف مہنگائی پر قابو پایا جاسکے گا بلکہ مہنگائی کی عفریت کو مزید کم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

حصہ چہارم

آئندہ مالی سال 2025-26 بجٹ کا تخمینہ/خاکہ

جناب اسپیکر!

اب میں بجٹ برائے مالی سال 2025-26 کے اہم اعداد وشمار پیش کرنے جا رہا ہوں جس میں اخراجات برائے مالی سال 2025-26 کے بجٹ کا کل حجم **1028** ارب روپے ہے۔ یہ ہماری صوبائی حکومت کا مالی سال 2025-26 کا ایک سرپلس بجٹ ہوگا جو مالی نظم وضبط اور بہتر منصوبہ بندی کی علامت ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

تفصیلاتِ آمدن	بجٹ **2025-26** تخمینہ (ارب روپے میں)
وفاقی ٹرانسفرز یا وفاقی حکومت حاصل شُدہ محصولات	801ارب روپے
صوبے کی اپنی محصولات	101ارب روپے
سوئی گیس لیز ایکسٹنشن بونس/پی پی ایل لیز	24ارب روپے
فارن فنڈز پراجیکٹس اسسٹنس (FPA)	38ارب روپے
کیپٹل محصولات بشمول (State Trading)	38ارب روپے
کیش کیری فارورڈ(Cash Carry Forward)	26ارب روپے
کل آمدن یا کل میزان	**1028ارب روپے**
تفصیلاتِ اخراجات	**بجٹ 2025-26 تخمینہ (ارب روپے میں)**
اخراجاتِ جاریہ	642ارب روپے

فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسیسٹینس (FPA)	38ارب روپے
وفاقی ترقیاتی پرجیکٹس (Federal Funded PSDP)	66.5ارب روپے
صوبائی PSDP	245ارب روپے
کل میزان / کل اخراجات	**991.5ارب روپے**
کل محصولات اورکل اخراجات کافرق یعنی سرپلس بجٹ	**36.5ارب روپے**

جناب اسپیکر!

☆ میں اپنی تقریر کے اِس آخری حصے میں یہ کہنا چاہونگا کہ یہ کوئی روایتی بجٹ نہیں ہے بلکہ یہ ایک غریب دوست، متوازن اور ترقیاتی منصوبہ جات کا بجٹ ہے جو وسیع پیمانے پر اِصلاحات کے لئے ایک واضح روڈ میپ ہے۔ یہ بجٹ عام آدمی کی مشکلات میں آسانی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ بجٹ اِس بات کی گواہی دیتا ہے کہ ہمیں تنگ نظری پر مبنی سیاسی مفادات کو ترک کر کے قومی مفادات کو ترجیح دینا ہوگی۔ موجودہ بجٹ صحت، تعلیم اور آئی ٹی کے ذریعے صوبے کی عوام بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا ایک عملی جامع منصوبہ ہے جو اِقتصادی ترقی کو فروغ دینے، سماجی اِنصاف کو یقینی بنانے، اور صِنفی مساوات دینے کے لئے ہمارے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

جناب اسپیکر!

☆ میں اِن تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں شب و روز محنت اور معاونت کی خصوصاً محکمہ فنانس، پی اینڈ ڈی اور گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کا جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں انتھک محنت اور عید کے دِنوں میں بھی اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے اور ساتھ ہی میں محکمہ اطلاعات، پرنٹ و الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے صحافیوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے صوبائی حکومت سے تعاوُن کیں اِسی طرح پریس گیلری میں بھی موجود تمام صحافیوں کا مشکور وممنون ہُوں جو اِس سیشن کی کوریج کے لیے موجود ہیں اور میں

یہاں سول سوسائٹی کے اُن تمام حلقوں کا ذکر کے ساتھ ساتھ اِس ایوان میں موجود ہر رُکن صوبائی اِسمبلی کا بھی شُکر یہ ادا کرتا ہوں، جنہوں نے بجٹ سازی کے عمل میں اپنی قابل قدر مفید تجاویز سے نہ صرف ہماری رہنمائی فرمائی بلکہ بجٹ سے متعلق نہایت مفید تجاویز بھی ہم تک پہنچائیں۔

☆ آخر میں جناب وزیر اعلیٰ بلوچستان عزت مآب میر سرفراز بگٹی صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اور میری پوری ٹیم پر اعتماد کیا اور ہماری رہنمائی فرمائی۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا گو ہوں کہ وہ ہمیں بلوچستان کو حقیقی معنوں میں خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

پاکستان زندہ آباد بلوچستان پائیندہ آباد